سوالات وجوابات (بچوں سے بات کرنا)

س۔ کیا مجھے اپنے بچوں سے ایچ۔آئی۔وی کے بارے میں بات کرنی چاہیے؟
ج۔ ہاں، اگرچہ یہ ایک پیچیدہ اور مشکل بات ہے مگر یہ اپنے بچوں کں اس وایرس سے بچانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ پرایمری سکول چھوڑنے سے پہلے بچے ایچ۔آئی۔وی کے بارے میں سن چکے ہوتے ہیں۔ کچھ چیزیں جو ہمارے بچے سنتے ہیں وہ ٹھیک ہوتی ہیں اور کچھ غلط۔ یہ ضروری ہے کہ خاندان کے لوگ کہ جن کے پاس درست معلومات ہیں وہ بچوں کو بتایں تاکہ ان کے پاس درست معلومات ہوں۔

س۔ میں کیا کہوں؟
ج۔ بچوں سے یہ پوچھنے کے بعد کہ وہ ایچ۔آئی۔وی کے بارے میں کیا جانتے ہیں آپ ان کو ان کی عمر کے مطابق جوابات دے سکتے ہیں۔ سب سے آسان جوابات کے لیےانہیں یہ بتایا جا سکتا ہے کہ ایچ۔آئی۔وی کی ترسیل ۴ طرح کے سیال سے ہو سکتی ہے: مردانہ جنسی سیال سے، زنانہ جنسی سیال سے، خون اور چھاتی کے دودھ سے۔ بچوں سے بات کرنے سے وہ اپنے آپ کو زیادہ اچھے طریقے سے بچا سکیں گے اور ان کے ذہن میں جو غلطفہمیاں ہیں وہ دور ہو جایں گی۔ ظاہر ہے چھوٹے بچوں کو صرف یہ بتایا جایے کہ ایچ۔آئی۔وی ایک وایرس ہے جو بہت بیمار کر دیتا ہے۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوں بات زیادہ گہرایی میں بتایی جا سکتی ہے۔ جب بچے بالغ ہو جایں تو انہیں اس سے بچنے کے طریقے بتاے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ ہم یہ یقین رکھنا چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے جنسی تعلقات نہیں رکھتے، مگر ان میں سے کچھ رکھتے ہیں۔ اگر انہیں اپنے آپ کو بچانے کے طریقے معلوم ہو جاہیں، تو خطرناک رویہ استعمال کریں یا نہیں، وہ اس کے پھیلنے کے چانس کم کر دیں گے اور شاید وہ دوسروں کو بھی اس کے بارے میں بتایں۔

س۔ میں اپنے بچوں سے ایچ۔آئی۔وی کے بارے میں کیسے بات کروں؟
ج۔ چونکہ ایچ۔آئی۔وی کے تعلق جنسی تعلق سے ہے اس بنا پر یہ مباحثہ میں نہیں آتا۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ ٹیلیویژن یا بورڈ پر اشتہار دیکھ کر ان سے بات کی جاے۔ بچوں سے یہ پوچھنے کی کوشش کریں کہ انہوں نے اس بارے میں کیا اور کس سے سنا ہے اور اس بارے میں ان کا خیال کیا ہے۔ ایچ۔آئی۔وی کے بارے میں غلط معلومات بچوں کے لیے خوف کا باعث ہوتی ہیں اور یہ غلطفہمیاں دور کر کے یہ خوف ختم کر سکتے ہیں۔ مثلاً کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایچ۔آئی۔وی سے متاثرہ افراد کے پاس ہونے سے اس کی ترسیل ہوتی ہے۔ یہ بات شاید بچوں نے سنی ہو اور وہ متاثرہ بچوں کے ساتھ نہیں کھیلیں گے۔ والدین ہونے کے ناتے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ غلطفہمی دور کریں اور انہیں بتایں کہ ان بچوں کے ساتھ کھیلنا محفوظ ہے۔ اور اس وایرس کے بارے میں بار بار بات کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ ہر چیز کی طرح اس کی سمجھ بھی وقت لے گی۔